اللہ نور السموات والارض مثل نورہ کمشکوٰۃ فیہا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

جلد ۵ — نمبر ۱۷

مصباح

زنانہ اخبار مہینے میں دو بار

KHILAFAT LIBRARY

۱۵ اگست ۱۹۳۱ء — چندہ سالانہ دو روپیہ آٹھ آنہ — ۳۰ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ

ایڈیٹر قاضی محمد ظہور الدین اکمل

قادیان دارالامان سے یکم و پندرہ کو شائع ہوتا ہے

فہرست مضامین

مضمون	صفحہ	مضمون نگار
حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہمیں کس مقام پر دیکھنا چاہتے ہیں	۳/۴	محترمہ صغرا بیگم صاحبہ دہلی
فوائد نمک	۵/۶	ماخوذ
غذا کے متعلق چند ہدایات	ص ۶	״
حسن معیشہ	ص ۶	سردار اختر صاحبہ
مستورات کو وعظ	۷/۸	علیمہ بنت صاحب جان بنگلور
خواتین اسلام کے زرین کارنامے	۹/۱۲	ماخوذ
خاتون بوران	۱۲/۱۵	محترمہ لیقہ بیگم صاحبہ کلکتہ
فضائل درود شریف	۱۵/۱۶	محترمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ جہلم
رپورٹ ہائے لجنہ اکیانہ و جموں	۱۶/۱۷	سکریٹریان لجنہ
اپنا اپنا خیال	ص ۱۸	ماخوذ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کوائف کشمیر

شملہ میں آل انڈیا کشمیر کمیٹی

۲۵ جولائی کو شملہ میں زعمائے ملت کی ایک مجلس معاملات کشمیر کے متعلق منعقد ہوئی۔ جس میں ایک آل انڈیا کشمیری کمیٹی بنائی گئی۔ جسکے ارکان میں ڈاکٹر سر محمد اقبال۔ نواب سر ذو الفقار علی خاں۔ خواجہ حسن نظامی۔ نواب ابراہیم علی خاں آف کنج پورہ۔ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ بھی شامل ہیں۔ مولانا عبد الرحیم درد ایم۔ اے سکرٹری قرار پائے۔

اس کمیٹی کا پروگرام

(۱) ۱۴ر اگست کو تمام ہندوستان میں ایک کشمیر ڈے منایا جائے۔ جس میں کشمیر کی موجودہ حالت سے مسلمانان ہند کو آگاہ اور روا قف کرنے کے علاوہ مصیبت زدگان کی امداد کے لئے چندہ بھی جمع کیا جاوے۔ (۲) تقریر اور تحریر کی آزادی دلائی جائے۔ (۳) اگر کوئی شخص مسلمان ہو جائے۔ تو اس کی جائداد ضبط ہو جاتی ہے۔ اس سختی کو دور کیا جائے۔ (۴) مسلمانان کشمیر کی جو حالت ہے اس سے مہذب دنیا کو آگاہ کرنے کے لئے انگریزی میں کتاب لکھ کر خصوصاً انگلستان میں مفت تقسیم کی جائے۔ (۵) پارلیمنٹ سے مطالبہ کیا جائے کہ ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ گلاب سنگھ کے درمیان جو معاہدہ ہوا تھا۔ اس کی تشریح کی جائے (۶) وائسرائے اور پولیٹکل ڈیپارٹمنٹ کو آگاہ کرنے کے لئے ایک آزاد تحقیقات کی ضرورت کیطرف توجہ دلائی جائے۔ بلکہ خود مہاراجہ صاحب سے مل کر ان کو صورت حالات سے آگاہ کیا جائے۔ کیونکہ ممکن ہے۔ ان تک صحیح واقعات نہ پہنچائے گئے ہوں۔ (۷) اگر دو مہینوں کی متواتر کوششوں کے بعد بھی حکومت کشمیر یا حکومت توجہ نہ کرے۔ تو ۳۰ یا ۱۴ر اکتوبر کو سیالکوٹ میں ایک آل انڈیا کشمیری کانفرنس منعقد کی جائے۔ اور پروگرام کو زیادہ مؤثر بنایا جائے +

پنجاب اور ہندوستان کے مختلف مقامات بلکہ کلکتہ، پشاور۔ مدراس۔ لکھنؤ اور بمبئی تک کے مسلمان سری نگر میں مسلمانوں کے قتل کئے جانے پر اظہار ناراضگی کے جلسے کر رہے ہیں +

عورتوں اور بچوں کے جلوس سری نگر میں نکل رہے ہیں۔ نابالغ بچے ایک ماتمی سیاہ بورڈ کو ہاتھ میں لئے روتے ہوئے سارے سارے شہر میں ماتمی جلوس کی شکل میں گشت کرتے ہیں۔ ۲۴ر جولائی کو عورتوں نے بھی ہزارہا کی تعداد میں جمع ہو کر ماتمی مظاہرہ کیا +

تحقیقاتی کمیشن سے مسلمانوں نے قطعی بائیکاٹ کر رکھا ہے۔ اب سنا ہے۔ بغیر پبلک نمائندوں ہی کے کمیشن اپنا کام کریگی۔ کسی غیر سرکاری مسلمان نے... اس میں شامل ہونا قبول نہیں کیا +

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

مصباح

قادیان دارالامان مورخہ ۱۵ اگست ۱۹۳۱ء

حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہمیں کس مقام پر دیکھنا چاہتے ہیں!

معزز بہنو! حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عین خواہش تھی - کہ جماعت اللہ تعالیٰ کے حضور اعلیٰ مقام حاصل کرے - اور حضور علیہ السلام نے اپنی بعثت کی یہی غرض کسر صلیب کے بعد بیان فرمائی ہے - دیگر انبیاء علیہ السلام کے بھی یہی مقاصد تھے - یعنی اوّل تلاوت آیات اور پھر تزکیہ النفس اور تربیت - یہی حضور کی تمام تصانیف اور تقاریر میں درج ہے - جماعت کو بھی حضور کی یہی نصیحت ہے کہ جو کچھ مجھ سے سنو - اور دیکھو اس پر عمل کرو - اور تمام دنیا میں پھیلا دو - جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام بھی ہے - کہ میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا - سو پیاری بہنو یہ کام تو کرنے والے کر ہی رہے ہیں - اور بموجب وعدہ خداوندی ہو کے ہی رہنا ہے - مگر اس کام میں مرد ہم سے بہت آگے ہیں - عورتوں اور بچوں میں تبلیغ اور تربیت کا کام ہمیں خود اپنے ہاتھ میں لینا چاہیئے - اور جہاں تک ہم سے ہو سکے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام اپنے رشتہ داروں پڑوسیوں اور ملنے والیوں کو ضرور پہنچاتے رہنا چاہیئے - اور ظاہر ہے - کہ یہ کام کچھ مشکل نہیں ہے - حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابیں ہم پڑھ کر سنا سکتی ہیں - بطور تحفہ دے سکتی ہیں - خود علم حاصل کر کے دوسروں کو سکھا سکتی ہیں - کتب اور اخبارات سلسلہ کی خریداری کی ترغیب دلا سکتی ہیں - وغیرہ وغیرہ چونکہ یہ منشاء الٰہی ہے - اس لئے اللہ تعالیٰ کی نصرت یقیناً ہمارے ساتھ ہوگی - جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں - خدا تعالیٰ چاہتا ہے - کہ اُن تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں - کیا یورپ اور کیا ایشیا - اُن سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں - توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے - یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے - جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا - سو تم اس مقصد کی پیروی کرو - مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے - بس ہمیں چاہیئے - کہ جیسے ہم تبلیغ کریں - اس کیلئے خصوصیت سے دعائیں بھی کریں ٭

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوسرا نہایت مشکل کام تزکیہ نفس اور تربیت کا ہے۔ اور یہ جہاد اکبر ہے۔ اس کے لئے نماز میں اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ؕ پر بہت زور دینا چاہیئے۔ ہمیں چاہیئے کہ دوسروں کے لئے نمونہ بنیں۔ کسی کی ٹھوکر کا باعث نہ ہوں پہلے خود عمل کر کے دکھائیں۔ بعد میں دوسروں کو نصیحت کریں۔ ورنہ سہ

وعظ بے عملاں خود اثر کجا باشد

اور اللہ تعالےٰ سے ہی توفیق چاہیں۔ کہ ہمیں اس صراطِ مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرما دے۔ تزکیہ نفس کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ بغیر روح القدس کے حقیقی تقوےٰ حاصل نہیں ہو سکتا۔ اور نفسانی جذبات کو بکلّی چھوڑ کر خدا کی رضا کے لئے وہ راہ اختیار کرو۔ جو اس سے زیادہ کوئی راہ تنگ نہ ہو۔ دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں۔ خدا کے لئے تلخی کی زندگی اختیار کرو۔ درد جس سے خدا راضی ہو۔ اُس لذت سے بہتر ہے۔ جس سے خدا ناراض ہو جائے۔ اور وہ شکست جس سے خدا راضی ہو۔ اس فتح سے بہتر ہے۔ جو موجب غضب الٰہی ہو۔ اس محبت کو چھوڑ دو۔ جو خدا کے غضب کے قریب کرے۔ اگر تم صاف دل ہو کر اس کی طرف آجاؤ۔ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا۔ اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے۔ جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر۔ اپنی لذّت چھوڑ کر۔ اپنی عزت چھوڑ کر۔ اپنا مال چھوڑ کر۔ اپنی جان چھوڑ کر۔ اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اُٹھاؤ۔ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔ لیکن اگر تم تلخی اُٹھا لو گے تو ایک پیارے بچے کی طرح تم خدا کی گود میں آجاؤ گے۔ اور تم اُن راستبازوں کے وارث کیئے جاؤ گے۔ جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں۔ اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جاویں گے۔ سو پیاری بہنوں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ پیاری تعلیم ہمیں دی ہے۔ جو آب زر سے لکھنے کے لائق ہے۔ یہ سب باتیں ہمارے فرائض میں داخل ہیں۔ اور حضور علیہ السلام کا حکم ہے۔ کہ ہم جہاں کہیں بھی ہوں۔ اور جس حالت میں بھی ہوں۔ ان فرائض سے غافل نہ ہوں۔ اور اگر ہم ان فرائض کو ادا کریں۔ تو ہمارے لئے بڑے بڑے اجر ہیں۔ کہ دنیا کے لوگوں کے خواب و خیال میں بھی نہیں ہیں۔ اور کام کرنے کا یہی وقت ہے۔ پھر یہ قیمتی وقت ہاتھ نہیں آئے گا۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ سلام فرماتے ہیں سہ

"تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے۔ اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو۔ اُسکی طرف دنیا کو نہیں۔ وہ لوگ جو پورے زور سے اِس دروازے میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔ اُن کے لئے موقع ہے۔ کہ اپنے جوہر دکھائیں۔ اور خدا سے خاص انعام پاویں" ✣ والسلام۔ (وَآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین) صغرا بیگم اہلیہ شیخ غلام حسین صاحب دہلی ✣

KHILAFAT LIBRARY

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فوائد نمک

KHILAFAT LIBRARY

اگر آواز بیٹھ جائے - تو دو تولہ نمک کے ٹکڑے کو آگ میں ڈال دیجئے - اور سرخ ہو جانے پر نکال کر نصف پانی میں بجھا لیجئے - اب نمک کا ٹکڑا نکال کر فوراً ہی اس پانی کو پی لیجئے - ایک مرتبہ کے عمل سے فائدہ محسوس ہوگا - لیکن تین مرتبہ استعمال کرنا شرط ہے - رات کو سوتے وقت استعمال کرنا بہتر ہے +

بھڑ کے کاٹنے پر نمک اور دیا سلائی کا مسالہ مساوی الوزن لے کر منہ کے لعاب میں پتھر کی سل پر گھس کر ماؤف جگہ پر لگانے سے سوزش اور جلن دور ہو جاتی ہے +

چوٹ لگی ہوئی جگہ کا درد اگر کسی طرح کم نہ ہو - تو تولہ بھر نمک کو پانی میں پیس کر لئی کی مانند بنالیں - اب اس لئی کو آگ پر رکھ کر ذرا پکالیں - اور مقام ماؤف پر نیم گرم لیپ کریں - چند مرتبہ کے عمل سے درد دور ہو جائے گا +

موسم سرما میں سخت جاڑے کی وجہ سے اکثر پاؤں کی انگلیاں سوج جایا کرتی ہیں - اور ان میں ناقابل برداشت کھجلی ہوا کرتی ہے - تو بھر سرسوں کے تیل میں نصف تولہ نمک خوب باریک پیس کر ملائیں - اور گرم کر کے انگلیوں پر مالش کریں - موزہ پہن کر سو جائیں - انشاء اللہ بہت جلد آرام محسوس ہوگا -

اگر کسی زہریلی مکھی یا مچھر وغیرہ یا اس قسم کے کسی دوسرے جانور کے کاٹنے سے بدن پر ورم آ جائے - اور جلد آرام نہ ہوتا ہو - تو بہت سے پانی میں نمک ملا کر گرم کر لیجئے - اور اس پانی کو لوٹے وغیرہ میں بھر کر بدن پر تریڑے دیجئے - چند بار عمل کرنے سے ورم دور ہو جائے گا +

دانتوں میں درد ہو - تو چار ماشہ نمک میں ۴ ماشہ پھٹکڑی - ۴ ماشہ سیاہ مرچ - اور ایک ماشہ نوشادر ملا کر سفوف بنالیں - اور دانتوں پر ملیں - پھر منہ ڈھیلا چھوڑ کر فاسد مواد گرائیں +

دانت اگر بہت میلے ہوں - یا مسوڑوں کو کوئی تکلیف ہو - تو نمک باریک پیس کر سرسوں کے تیل میں ملا کر ملنے سے فائدہ ہوتا ہے +

موسم گرما میں دو تین چمچے نمکین پانی سے روزہ افطار کرنے سے تشنگی دور ہو جاتی ہے +

اگر قے کرنا منظور ہو - تو نمکین شیر گرم پانی پی لیجئے +

سرکہ یا چائے وغیرہ کے داغ کپڑے اور برتنوں پر سے نمک ملنے سے دور ہو جاتے ہیں +

اگر کھانسی تیز ہو - تو تھوڑا سا نمک منہ میں رکھنے سے فوری تسکین ہوگی +

داڑھ نکلوانے کے بعد نمکین پانی سے کلیاں کرنے سے درد اور ٹیس رفع ہو جاتی ہے +

موچ وغیرہ آ جانے سے اگر ہاتھوں کی انگلیوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں بھی محسوس ہو۔ تو اس کا بہترین علاج یہ ہے کہ ہردم ایک بڑا ٹکڑا نمک کا ہاتھ میں لئے رہو۔ اور اسے حرکت دیتے رہو +

دیر ہضم چیز کھانے کے بعد نمک چوس لینا ہضم کرنے میں فائدہ مند ثابت ہوتا ہے +

کمرے میں سفیدی کرانا منظور ہو۔ تو سفیدی میں نمک ڈال دیجئے۔ بہت مضبوط اور دیرپا ہوجاتی ہے +

(گ۔ ن۔ کپورتھلہ تہذیب نسواں)

غذا کے متعلق چند ہدایات

KHILAFAT LIBRARY

۱۔ غذا ہمیشہ بھوک کے وقت کھانی چاہئے +

۲۔ بھوک کو روکنا نہ چاہئے۔ اس لئے کہ بھوک روکنے سے معدہ خراب اور ردی اخلاط سے بھر جاتا ہے +

۳۔ غذا کھاتے وقت دو ایک لقمہ کی بھوک باقی رہنے دینا چاہئے۔ اس طرح معدہ ہضم غذا پر اچھی طرح قادر ہوتا ہے۔ اور ہاضمہ ٹھیک رہتا ہے +

۴۔ کھانا کھاتے وقت طبیعت کو خوش رکھنا چاہئے۔ رنج و غم کی حالت میں کھانا بخوبی ہضم نہیں ہوتا +

۵۔ غذا خوش ذائقہ خوشنما صاف برتن میں کھانی چاہئے،

۶۔ غذا خوب پکی ہوئی اور تازہ کھانی چاہئے +

۷۔ بہت گرم فوراً آگ سے اتری ہوئی نہ کھانی چاہئے۔ اس سے مرض سرطان معدہ کا اندیشہ ہے +

۸۔ باسی غذا نہ کھانا بہتر ہے۔ اور نہ بچوں کو صبح اٹھکر باسی روٹی وغیرہ دینا چاہئے۔ اس کا ہمارے ہندوستان میں عام رواج ہے۔ جس سے بچنا چاہئے +

۹۔ گرمی اور برسات میں باسی غذا سے پرہیز کرنا ازحد ضروری ہے +

۱۰۔ غذا خوب چبا چبا کر کھانی چاہئے۔ کیونکہ جب لقمہ آہستہ آہستہ اچھی طرح چبایا جاتا ہے۔ تو لعاب دہن اس کے ساتھ ملکر غذا کو قابل ہضم بنا دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ بغیر اچھی طرح چبائے ہوئے جلد جلد کھانے سے پیٹ میں درد ہونے لگتا ہے جسکی وجہ سے پیچش وغیرہ کی شکایات ہوجاتی ہیں +

حل معمہ

اخبار مصباح مورخہ یکم اگست ۱۹۳۱ء میں نے پڑھا ہے۔ جسمیں محترمہ بہن حمیدہ بیگم اور محترمہ بہن سعیدہ بیگم کی طرف سے حل معمہ صفحہ ۱۹ پر جو درج کیا ہے۔ وہ میرے خیال کے مطابق درست حل نہیں ہے۔ کیونکہ پانچ کونی شکل کے اوپر کی طرف والے تین حصوں کا مجموعہ چار (۱+۰+۳= ۴) ہوتا ہے۔ ۱۶ نہ ہوا۔ اسلئے غلط ہے۔ اسکا صحیح حل ذیل میں درج کرتی ہوں براہ مہربانی مصباح کے اگلے پرچہ میں صحیح کرکے درج فرما کر ممنون فرمادیں + والسلام

حل معمہ

یعنی جواب

۱= ۷+۰+۹=۱۶
۲= ۷+۴+۵=۱۶
۳= ۵+۳+۸=۱۶
۴= ۸+۲+۶=۱۶
۵= ۹+۱+۶=۱۶

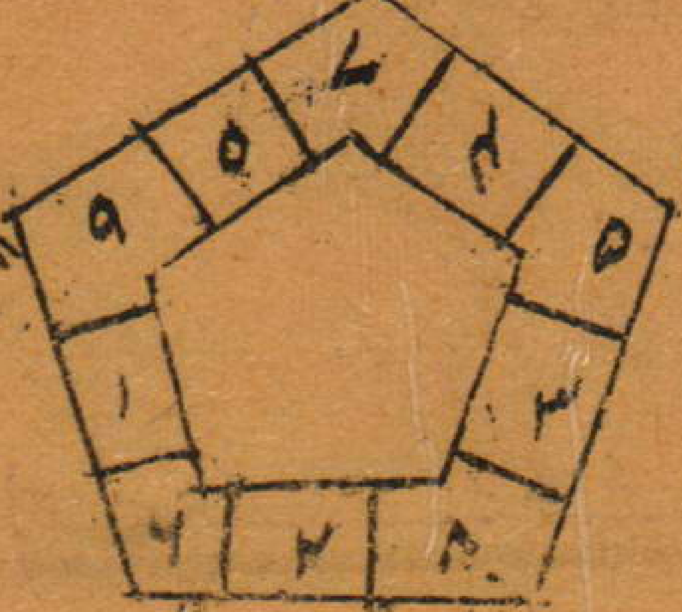

([illegible])

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مستورات کو وعظ

فرمودہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

KHILAFAT LIBRARY

اگرچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں سے بڑھ کر کوئی ہو نہیں سکتا۔ مگر تاہم آپ کی بیویاں سب کام کر لیا کرتی تھیں۔ جھاڑو بھی دے لیا کرتی تھیں۔ اور ساتھ اس کے عبادت بھی کرتی تھیں۔ چنانچہ ایک بیوی نے اپنی حفاظت کے لئے ایک رسہ لٹکا رکھا تھا کہ عبادت میں اونگھ نہ آوے عورتوں کے لئے ایک ٹکڑا عبادت کا خاوندوں کا حق ادا کرنا ہے۔ اور ایک ٹکڑا عبادت کا خدا کا شکر بجالانا ہے۔ خدا کا شکر کرنا۔ اور خدا کی تعریف کرنی یہ بھی عبادت ہے۔ دوسرا ٹکڑا عبادت کا نماز کو ادا کرنا ہے۔

کوئی شخص نواب تھا۔ صبح کو نماز کے لئے نہیں اٹھتا تھا۔ ایک مولوی نے اسے وعظ سنایا۔ اس پر نواب نے اپنے خادم کو کہا۔ کہ مجھ کو صبح کو اٹھا دینا۔ خادم نے دو تین مرتبہ اس کو جگایا۔ جب ایک مرتبہ جگایا تو اس نے دوسری طرف کروٹ بدلی۔ جب دوبارہ اس طرف ہو کر جگایا۔ پھر اور طرف ہو گیا۔ جب تیسری مرتبہ جگایا۔ تو اس نے اٹھکر اس کو خوب مارا۔ اور کہا کم بخت جب ایک مرتبہ نہیں اٹھا۔ تو تجھے معلوم نہ ہوا۔ کہ ابھی نہ اٹھوں گا۔ پھر کیوں جگایا۔ اور اتنا مارا کہ وہ بیچارہ بے ہوش ہو گیا۔ آپ ہی تو مولوی سے وعظ سنکر اس کو کہا تھا۔ کہ مجھ کو اٹھا دینا۔ پھر جب اس نے جگایا۔ تو اس بیچارے کی شامت آئی۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ جس شخص کے پاس بہت سا حصہ جاگیر کا ہوتا ہے۔ وہ ایسے غافل ہو جاتے ہیں۔ کہ حق اللہ کا ان کو خیال نہیں آتا۔ امراء میں بہت سا حصہ تکبر کا ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے عبادت نہیں کر سکتے۔

اور نہ دوسرا حصہ خلقت کی خدمت کا ان سے ادا ہوتا ہے۔ خلقت کی خدمت کا یہ حال ہے۔ کہ اگر کوئی غریب آدمی سلام کرتا ہے۔ تو بھی برا مناتے ہیں۔ ایسا ہی عورتوں کا حال ہے کوئی چھوٹی عورت آوے تو چاہیئے کہ بڑی کو سلام کرے یہ دو ٹکڑے شریعت کے ہیں۔ حق اللہ اور حق العباد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھو۔ کہ کسقدر خدمات میں عمر کو گذارا۔ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حالت کو اتنے پیوند لگائے۔ کہ جگہ نہ رہی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ایک بڑھیا کو ہمیشہ حلوا کھلانا وطیرہ کر رکھا تھا۔ غور کرو۔ کہ یہ کس قدر التزام تھا۔ کہ جب آپ فوت ہو گئے تو اس بڑھیا نے کہا۔ کہ آج ابوبکرؓ فوت ہو گیا۔ اس سے پڑوسیوں نے کہا۔ کیا تجھ کو الہام ہوا۔ یا وحی ہوئی۔ تو اس نے کہا۔ نہیں آج حلوا لے کر نہیں آیا۔ اس واسطے معلوم ہوا کہ فوت ہو گیا۔ یعنی زندگی میں ممکن نہیں تھا۔ کہ کسی حالت میں بھی حلوا نہ پہنچے۔ دیکھو کس قدر خدمت تھی۔ ایسا ہی سب کو چاہیئے۔ کہ خدمت خلق کریں۔ ایک بادشاہ اپنا گذارہ قرآن شریف لکھ کر کیا کرتا تھا۔ اگر کسی کو کسی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے کراہت ہووے۔ اگرچہ کپڑے سے ہو۔ یا کسی اور چیز سے ہو۔ تو چاہیئے۔ کہ وہ اس سے الگ ہو جاوے۔ مگر روبرو ذکر نہ کرے کہ یہ دل شکنی ہے۔ اور دل شکستہ کرنا گناہ ہے۔ اگر کھانا کھانے کو کسی کے ساتھ جی نہیں کرتا۔ تو کسی اور بہانے سے الگ ہو جاوے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ:۔

لَا جُنَاحَ عَلَیْکُمْ اَنْ تَاْکُلُوْا جَمِیْعًا اَوْ اَشْتَاتًا۔ مگر اظہار نہ کرے۔ یہ اچھا نہیں۔ اگر اللہ تعالےٰ کو تلاش کرنا ہے۔ تو مسکینوں کے دل کے پاس تلاش کرو۔ اسی لئے پیغمبروں نے مسکینی کا جامہ ہی پہن لیا تھا۔ اسی طرح چاہیئے۔ کہ بڑی قوم کے لوگ چھوٹی قوم کو ہنسی نہ کریں۔ اور نہ کوئی یہ کہے۔ کہ میرا خاندان بڑا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ تم میرے پاس جو آؤ گے۔ تو یہ سوال نہ کرونگا۔ کہ تمہاری قوم کیا ہے۔ بلکہ سوال یہ ہوگا۔ کہ تمہارا عمل کیا ہے۔ اسی طرح پیغمبر خدا نے اپنی بیٹی سے فرمایا۔ کہ اے فاطمہؓ خدا ذات نہیں پوچھے گا۔ اگر تم کوئی برا کام کرو گی تو خدا تم سے اس واسطے درگذر نہ کرے گا۔ کہ تم رسول کی بیٹی ہو۔ پس چاہیئے۔ کہ تم ہر وقت اپنا کام دیکھکر کیا کرو۔ اگر کوئی چوہڑہ اچھا کام کرے گا۔ تو وہ بخشا جاوے گا۔ اگر سیّد ہو کر کوئی برا کام کرے تو وہ دوزخ میں ڈالا جاویگا۔ حضرت ابراہیم نے اپنے باپ کے واسطے دعا کی۔ وہ منظور نہ ہوئی۔ حدیث میں آیا ہے۔ کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام قیامت کو کہیں گے۔ کہ اے اللہ تعالےٰ میں

اپنے باپ کو اس حالت میں دیکھ نہیں سکتا مگر اس کو پھر بھی رسّہ ڈال کر دوزخ کی طرف گھسیٹ کر ذلت کے ساتھ لے جاویں گے۔ یہ عمل نہ ہونے کی وجہ سے ہے۔ کہ پیغمبر کی سفارش بھی کارگر نہ ہوگی۔ کیونکہ اس نے تکبّر کیا تھا۔ پیغمبروں نے غریبی کو اختیار کیا۔ جو شخص غریبی کو اختیار کرے گا وہ سب سے اچھا رہے گا۔ ہمارے پیغمبر علیہ السلام نے غریبی کو اختیار کیا۔ وہ سب سے اچھے رہے۔ کوئی شخص عیسائی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ حضرت نے اس کی بہت سی تواضع۔ و خاطر داری کی۔ وہ بہت بھوکا تھا حضرت نے اس کو خوب کھلایا۔ اس کا پیٹ بہت بھر گیا۔ رات کو اپنی رضائی عنایت فرمائی۔ جب وہ سو گیا۔ تو اس کو بہت زور سے دست آیا۔ کہ وہ روک نہ سکا۔ اور رضائی ہی میں کر دیا جب صبح ہوئی۔ تو اس نے سوچا۔ کہ میری حالت کو دیکھکر کراہت کریں گے۔ شرم کے مارے وہ نکل کر چلا گیا۔ جب لوگوں نے دیکھا۔ تو حضرت سے عرض کی کہ جو نصرانی عیسائی تھا۔ وہ رضائی کو خراب کر گیا ہے۔ اس میں دست بھرا ہوا ہے۔ حضرت نے فرمایا کہ وہ مجھے دو تاکہ میں صاف کر دوں لوگوں نے عرض کیا۔ کہ حضرت آپ کیوں تکلیف اٹھاتے ہیں۔ ہم جو حاضر ہیں۔ صاف کر دیں گے۔ حضرت نے فرمایا۔ کہ وہ میرا مہمان تھا۔ اس لئے میرا ہی کام ہے۔ اور اٹھ کر پانی منگا کر خود ہی صاف کرنے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گئے۔ وہ عیسائی جبکہ ایک کوس نکل گیا۔ تو اس کو یاد آیا۔ کہ اس کے پاس جو سونے کی صلیب تھی وہ چارپائی پر بھول آیا ہوں۔ اسلئے وہ واپس آیا۔ تو دیکھا۔ کہ حضرت اس کے پاخانہ کو صفائی سے خود صاف کر رہے ہیں۔ اس کو ندامت آئی اور کہا کہ اگر میرے پاس یہ ہوتی تو میں کبھی اس کو نہ دھوتا۔ اس سے معلوم ہوا۔ کہ ایسا شخص کہ جس میں اتنی بے نفسی ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کیطرف سے ہے۔ پھر وہ مسلمان ہو گیا"۔

(علیمہ بنت صاحب جان بنگلور)

خواتین اسلام کے زرّیں کارنامے

قرون اولیٰ کی تاریخ پر نظر ڈالی جائے۔ تو مردوں کے دوش بدوش عورتوں کے کارنامے بھی بکثرت دکھائی دیں گے۔ انہوں نے بڑی بڑی مشکلات کے اوقات میں سخت سے سخت کاموں میں مردوں کا ہاتھ بٹایا ہے۔ یہاں تک کہ لڑائیوں میں شریک رہی ہیں۔ حتیٰ کہ ان کی جرأت و بہادری کا حضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اعتراف فرمایا ہے

زمانہ جاہلیت میں بھی عرب کا یہ دستور تھا۔ کہ عورتوں کو مردوں کے ساتھ جنگوں میں شریک ہونا پڑتا تھا۔ وہ برابر معرکہ کارزار میں اپنے بھائیوں بیٹوں اور شوہروں کے دست و بازو ہوتی تھیں۔ عام طور پر لڑائیوں کے موقعہ پر وہ صفِ جنگ کے عقب میں رہا کرتی تھیں۔ ان کا کام یہ ہوتا تھا۔ کہ مجروح مردوں کی تیمارداری کریں۔ گھوڑوں کو چارہ اور پانی دیں۔ اپنے بہادر اور جانباز شوہروں کو آرام پہنچائیں۔ اسلاف کے کارناموں سے ان میں جوش پیدا کریں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے۔ کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اپنے ہاتھ سے مشکیزے بھر بھر کر زخمی سپاہیوں کی پیاس بجھاتی تھیں۔ محدث ابو نعیم نے روایت کی ہے۔ کہ جنگ خیبر میں جو فوج بھیجی گئی تھی۔ اس کے ساتھ مدینہ منورہ سے چھ عورتیں چلی تھیں۔ جن کی خبر رسول خدا صلعم کو نہ تھی جب یہ حال معلوم ہوا۔ تو حضور علیہ السلام نے خفا ہو کر فرمایا۔ تم کو کس نے فوج کے ساتھ آنے کی اجازت دی۔ عورتوں نے عرض کی۔ یا رسول اللہ! ہمارے ساتھ دوائیں ہیں۔ ہم زخمیوں کی مرہم پٹی کریں گی۔ ان کے جسموں سے تیر نکالیں گی۔ کھانے پینے کا انتظام کریں گی۔ اس پر حضور نے ساتھ رہنے کی اجازت عطا فرمائی۔ اور جب خیبر فتح ہوا۔ تو اور سپاہیوں کے ساتھ حضور نے ان عورتوں کو بھی مال غنیمت کا حصہ تقسیم کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابن جریر طبری اپنی تاریخ میں لکھتا ہے کہ ایک موقع پر مسلمانوں نے اپنے مقتولین و مجروحین کو ایک جگہ جمع کر کے صفوف لشکر کے پیچھے ڈال دیا۔ اور جو لوگ تجہیز و تکفین کے لئے متعین تھے۔ انہوں نے مجروحوں کو عورتوں کے سپرد کر دیا۔ اور شہدا کی تدفین میں خود مصروف ہو گئے۔

KHILAFAT LIBRARY

قادسیہ کی لڑائی کے متعلق ایک عورت جو میدان جنگ میں موجود تھی۔ اس طرح بیان کرتی ہے کہ جب لڑائی کا خاتمہ ہو چکا تو ہم جتنی عورتیں فوج کے ساتھ گئی تھیں۔ رزمگاہ کی طرف اپنے ہاتھوں میں لاٹھیاں لئے ہوئے چلیں اور جہاں کوئی مجروح مسلمان نظر آیا۔ اُسے اٹھا کر خیموں میں لے آئیں۔

صحیح بخاری میں مذکور ہے۔ کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے عہد خلافت میں امّ سلیطہ (ایک صحابیہ) کو جو غزوۂ احد میں رسول علیہ السلام کے ساتھ شریک تھیں۔ اس بنا پر ایک خاص عطیہ دیا۔ کہ انہوں نے ایسے وقت میں اسلام کی خدمت کی تھی۔ جبکہ مردوں کے قدم بھی میدان کارزار سے اکھڑ چلے تھے۔ ان واقعات سے خواتین اسلام کی قومی ہمدردی اور بہادری ظاہر ہوتی ہے۔ جو خدمات معرکہ جنگ میں عورتوں کے سپرد ہؤا کرتی تھیں۔ ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(۱) زخمیوں کو پانی پلانا (۲) عساکر اسلام کے کھانے کا انتظام (۳) مجروح سپاہیوں کی مرہم پٹی کرنا (۴) شہدا کی قبریں کھودنا (۵) زخم خوردہ بہادروں کو معرکہ جنگ سے اٹھالانا (۶) ضرورت کے وقت فوج کی ہمت بڑھانا اور اس کی امداد کرنا۔

خلیفہ اوّل حضرت ابو بکرؓ کے زمانہ میں مسیلمہ کذاب نے ادعائے نبوت کیا۔ اور بمقام یمامہ ایک روز لڑتے لڑتے مسلمانوں کے ہاتھ سے مارا گیا۔ اس جنگ میں جو جنگ یمامہ کے نام سے مشہور ہے۔ ام عمارہ بھی شریک تھیں۔ اور جب تک ان کا ہاتھ زخمی نہ ہؤا۔ وہ برابر اعدائے اسلام سے لڑتی رہیں۔ اس معرکے میں ام عمارہ کے بارہ زخم آئے۔

سنہ ۱۳ھ میں جب مسلمانوں نے دمشق پر لشکر کشی کی۔ چند معرکوں کے بعد اہل دمشق قلعہ بند ہو گئے۔ مسلمان فوج دمشق کے محاصرہ کیوقت منتشر طور سے تمام ملک شام میں پھیلی ہوئی تھی حضرت ابو عبیدہؓ اور خالد بن ولیدؓ کی جو عراق کو پامال کرنے کے بعد دمشق میں آکر مل گئے تھے۔ یہ رائے قرار پائی کہ تمام اسلامی افواج کو سمیٹ کر ایک جگہ مجتمع کر لینا چاہیئے۔ ان فوجوں کی مجموعی تعداد چوبیس ہزار تھی۔ کل افسران اسلام جہاں جہاں تھے اپنی اپنی فوجیں لئے ہوئے۔ اجنادین کی طرف بڑھے۔ حضرت ابو عبیدہؓ اور حضرت خالدؓ نے بھی دمشق کا محاصرہ چھوڑ کر اجنادین کی طرف باگ اٹھائی۔ خالد بن ولید خود آگے آگے جا رہے تھے۔ اور ابو عبیدہ تھوڑی فوج کے ساتھ عورتوں اور بچوں کو لئے ہوئے مع سامان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خیام درسد پیچھے جا رہے تھے۔ اہلِ دمشق نے دیکھا کہ مسلمان ڈیرے خیمے اٹھائے لدے پھندے جا رہے ہیں۔ ان کو انتقام لینے کا نہایت مناسب موقع مل گیا۔ فوراً قلعے کا دروازہ کھولکر پیچھے سے حملہ کر دیا۔ قیصر روم نے دمشق کے لئے کچھ امدادی فوج روانہ کی تھی۔ وہ بھی عین وقت پر آپہنچی۔ اور آتے ہی مسلمانوں کو روک لیا۔ اس وقت مسلمانوں کی حالت نہایت قابلِ رحم تھی۔ کیونکہ ایک طرف لڑ رہے تھے۔ اور ایک جانب کا حملہ روک رہے تھے۔ لیکن ان کی زیادہ تر توجہ سامنے کی فوج کیطرف منعطف تھی۔ جب اہلِ دمشق نے مسلمان عورتوں کو اپنی حراست میں لے کر قلعہ دمشق کا رُخ کیا اسوقت حالت بے حد دردناک تھی۔

KHILAFAT LIBRARY

مسلمان غیرتمند عورتوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ خولہ بنت ازور نے کہا۔ بہنو! کیا تمہاری غیرت گوارا کر سکتی ہے۔ کہ تم مشرکین دمشق کے قبضہ میں آجاؤ۔ کیا تم عربی شجاعت و حمیت میں داغ لگانا چاہتی ہو۔ میرے نزدیک تو ایسی ذلت سے مرجانا بدرجہا بہتر ہے۔ ان فقروں نے مسلم خواتین کے دلوں میں ایک آگ سی لگادی۔ یہ غیور خواتین خیموں کی چوبیں لے کر باقاعدہ حلقہ باندھے ہوئے آگے بڑھیں۔ سب کے آگے خولہ بنت ازور ضرار کی بہن تھی۔ اس کے بعد عفیرہ بنت غفار ام ابان بنت سلمہ بنت نعمان ابن مقرن وغیرہ تھیں۔ ان بہادر عورتوں نے دیکھتے دیکھتے تین لاشیں گرادیں۔

ایڈورڈ گبن اپنی کتاب میں اس واقعہ کو نقل کرنے کے بعد مسلمان عورتوں کی عفت و عصمت دلیری و بہادری کی تعریف کرتے ہوئے لکھتا ہے۔ کہ یہ وہ عورتیں ہیں۔ جو شمشیر زنی۔ نیزہ بازی۔ اور تیر اندازی میں اپنا جواب آپ تھیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ نازک سے نازک موقع پر بھی یہ اپنے دامن عفت کو محفوظ رکھنے میں کامیاب ہوتی تھیں۔

جنگ یرموک میں جو مسلمان شریک ہوئے انکی چالیس ہزار تعداد تھی۔ دوسری طرف رومیوں کی تعداد دو لاکھ سے کم نہ تھی۔ یہ طوفان خیز ٹڈی دل اس جوش و خروش سے آگے بڑھا۔ کہ گمان ہوتا تھا۔ کہ ایک ہی حملہ میں مسلمانوں کو خاک عدم میں سلا دے گا۔ یرموک کے میدان میں دونوں فوجوں کا مقابلہ ہوا۔ عیسائی مسلمانوں سے تین گنا زیادہ تھے ان کے جوش کا یہ عالم تھا۔ کہ تین ہزار آدمیوں نے پاؤں میں بیڑیاں ڈال لی تھیں۔ کہ پیچھے ہٹنا بھی چاہیں تو نہ ہٹ سکیں۔ دو لاکھ کا ٹڈی دل اس زور سے مسلمانوں پر ٹوٹ پڑا کہ اسلامی عسکر کا داہنا بازو ہٹتے ہٹتے عورتوں کے خیمہ گاہ تک آگیا۔ دو قبیلے ایک مدت تک عیسائیوں کے ماتحت رہے تھے، اور اب مسلمان ہوگئے تھے۔ میسرہ انہیں حصے میں زیادہ تر یہی لوگ تھے۔ رومیوں نے جب ان پر حملہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا۔ تو وہ مرعوب ہو کر انتہائی بے ترتیبی سے بھاگ کھڑے ہوئے۔ رومی تعاقب کرتے ہوئے عورتوں کے خیموں تک پہنچ گئے۔ یہ دیکھ کر عورتوں کے غصے کی کچھ انتہا نہ رہی۔ فوراً خیموں سے باہر نکل آئیں۔ اور اس تشدد سے حملہ کیا۔ کہ رومیوں کا لشکر جو نہایت تیزی سے آگے بڑھ رہا تھا۔ دفعتاً تھم کر پیچھے ہٹا۔ خواتین بھاگنے والوں کو روک کر مسلمانوں کو غیرت دلا دلا کر ان میں جوش پیدا کرنے لگیں۔ عورتوں کی کوشش کا یہ اثر ہوا۔ کہ مسلمانوں کے اکھڑے ہوئے پاؤں جم گئے۔ قریش کی عورتیں۔ تلواریں سونت کر دشمنوں پر ٹوٹ پڑیں اور حملہ کرتے ہوئے مردوں سے آگے نکل گئیں۔ حضرت معاویہ کی بہن عورتوں کا ایک دستہ لے کر آگے بڑھیں۔ اور نہایت دلیری سے لڑ کر زخمی ہوئیں۔ حضرت معاویہؓ کی ماں ہند بنت عتبہ مردوں کو مخاطب کر کے یہ کہتی تھیں۔ عربو! مرد بنجاؤ مرد۔ ضرار بن ازور کی بہن خولہ مسلمانوں کی غیرت کو اکساتی تھیں۔ اور یہ شعر پڑھ پڑھ کر جوش دلاتی تھیں۔ جس کا ترجمہ یہ ہے۔ کہ

"اے پاکدامن عورتوں کو چھوڑ کر بھاگنے والو
تم تیروں اور موت کا نشانہ بن جاؤ"

یہ ہیں وہ کارہائے نمایاں جو اسلام کے قرون خیرہ میں جنس نازک نے پیش کئے۔ اب وہ زمانہ ہے۔ کہ عورتیں تو عورتیں مردوں میں بھی اس قسم کی کوئی مثال نظر نہیں آتی۔ (ماخوذ)

خاتون بوران

خلفائے راشدین کے بعد بنی امیہ سلطنت اسلامیہ کے مالک بن گئے۔ "مگر ہر کمالے را زوالے" بنی امیہ تقریباً سو سال تک اسلامی سلطنت کے مالک رہے۔ اور اس کے بعد بنی عباس کے ہاتھوں عنان حکومت آئی۔ بنی عباس کے پانچویں خلیفہ ہارون رشید کے انتقال کے بعد جس کی شوکت وصولت عزت وحشمت کا ایک عالم قائل تھا۔ جس کے عدل وانصاف بذل وجود کے افسانے زبان زد خاص وعام تھے۔ اور جس کے علوم وفنون سے دلچسپی اور علم پروری کی داستانیں اب بھی تاریخ کے اوراق کو زینت دے رہی ہیں۔ امین خلیفہ ہوا مگر اس کی نالائقی کے باعث مامون رشید نے عنان حکومت اپنے ہاتھ میں لی۔ اور سر پر آرائے سلطنت ہو کر شان وشوکت سے حکومت کرنے لگا۔ مامون علوم کا بڑا شوقین تھا۔ اس کے دربار میں علماء فضلاء کا گروہ اطراف عالم سے آکر مجتمع ہوتا تھا۔ مامون کا وزیر حسن بن سہیل بھی بڑا مخیر "سیر چشم" اور علم دوست تھا۔

KHILAFAT LIBRARY

حسن کی ایک لڑکی کا نام خدیجہ تھا۔ اس کا لقب خاتون بوران تھا۔ خدیجہ نہایت ہی مقبول صورت ونیک سیرت اور دانشمند لڑکی تھی۔ قسام ازل نے اسے بے بہا دل ودماغ عطا کیا تھا۔ بچپن ہی سے اس کی ذہانت وذکاوت کے آثار نمایاں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تھے۔

جالائے سرش زہوش مندی
مے تافت ستارۂ بلندی

خدیجہ جوں جوں بڑی ہوتی جاتی تھی۔ اُسکی حسن اور دانائی کی شہرت تمام ملک میں پھیلتی جاتی تھی +

خدیجہ نے جب شباب کی پرفضا منزلوں میں قدم رکھا۔ تو اس کی لیاقت و قابلیت عقل و تدبیر۔ فہم و فراست اور دانائی کا سکہ تمام خاص و عام کے دلوں پر بیٹھ گیا۔ تمام علماو فضلا اور خطیب اس کے بے مثل اسلوب بیان اور فصاحت و بلاغت پر حیران رہ گئے۔

ماموں بچپن سے اسکی ذہانت و ذکاوت کا شہرہ سن رہا تھا۔ خدیجہ کے جوان ہونے کے بعد ماموں کی جوہر شناس نظروں نے خدیجہ کو اپنے دلکی ملکہ اور اپنی رعایا کی مالکہ بنانے کے لئے منتخب کر لیا۔

شادی نہایت شان و شوکت اور دھوم دھام سے ہوئی۔ اور خزانہ کھول دیا گیا۔ غرباء کا دامن مال و دولت سے بھر دیا گیا اعیان سلطنت و مدبران مملکت خلعت فاخرہ و انعامات سے مالا مال ہو گئے۔ غریبوں مسکینوں کی قسمتیں کھل گئیں۔ اور مہینوں ان کو شاہی مطبخ سے غذا ملتی رہی۔ صدقات و خیرات کا لامتناہی سلسلہ جاری ہو گیا۔ خزائن کے دروازے وا ہو گئے۔

شادی کے بعد خدیجہ رفتہ رفتہ امور سلطنت سے واقف ہو گئی۔ اور سیاست پر بھی کافی عبور حاصل ہو گیا۔ جس سے سلطنت کے بڑے بڑے کاموں میں اس کا دخل ہو گیا۔ مہمات سیاسی بغیر اس کے مشورہ کے نہ سر انجام دئے جاتے تھے۔

ماموں رشید کے دل میں اس کی عزت و محبت انتہا درجہ جاگزین ہو گئی۔ یہاں تک کہ کسی کام کو بغیر اس کے مشورہ کے نہ کرتا تھا۔ خدیجہ اہم سے اہم معاملہ کی گتھی کو فوراً سلجھا دیتی اور ہر موقعہ پر نہایت صائب مشورہ دیتی۔

KHILAFAT LIBRARY

سیاست میں پورا دخل ہونے کی وجہ سے اہم سیاسی مسائل کی تہ تک جلدی پہنچ جاتی۔ خدیجہ سخی۔ سیر چشم۔ خلیق۔ نیک۔ ذی فہم پابند مذہب عورت تھی۔ علم فقہ۔ علم حدیث اور ادب پر پوری دسترس رکھتی تھی۔

شاعری و سخن فہمی کا مادہ بھی اس کے دماغ میں صانع ازل نے ودیعت کر دیا تھا۔ ماموں کو بھی شاعری سے بے حد دلچسپی تھی۔

"خوب گذرے گی جو مل بیٹھیں گے دیوانے دو"

خدیجہ کے اشعار پاکیزہ خیالات اور شستہ جذبات کا آئینہ ہوتے تھے۔ خدیجہ نے رفاہِ عام کے لئے بہت سے مدرسے کھلوائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سڑکیں بنوائیں - کنوئیں اور نہریں کھدوائیں -

عورتوں کی تعلیم کی طرف بھی اس نے کافی توجہ کی - غرض اپنے ملک کی با اختیار ملکہ بنجانے کے بعد اسکی زندگی کمال مسرّت اور مخلوق خدا کی بہبودی کی لامتناہی کوششوں کے ساتھ بسر ہونے لگی -

یہ حرم کی بیٹھنے والی - اور خاک عرب سے اٹھنے والی ہستیاں جن کے نام سے ہم ناواقف ہیں - وہ اسی تماشاگاہ عالم کے رزم میں بزم میں شجاعت میں سیاست میں عقل میں تدبّر میں وہ وہ حیرت انگیز کارنامے سرانجام دے گئی ہیں - کہ اس کا جواب دنیا کی دوسری قومیں اپنی پچھلی تاریخ میں پیش نہیں کرسکتیں انہوں نے اپنے افعال سے اپنے کردار سے ثابت کردیا - کہ مسلمان عورتیں - اسلامی پردہ میں رہ کر کسی قوم کی عورتوں سے اور دنیا کے آزاد مردوں سے کم نہیں ہیں - اور جب انہیں موافق حالات ملے - وہ رزم میں بزم میں شجاعت میں فصاحت میں نیکی میں تقویٰ میں تصنیف میں تالیف میں - نیک کاموں میں مردوں سے کم نہیں رہیں - اور اکثر ناموافق حالات میں بھی انہوں نے اپنی فطری قابلیت کے جوہر دکھائے -

غرض خواتین اسلام نے ازمنہ وسطےٰ میں اپنی لیاقت و قابلیّت کے وہ وہ مظاہرے کئے - جو آج دیدۂ دل کو چکا چوند کئے دیتے ہیں - کاش ہم بھی آج ان سے سبق حاصل کریں اور اُن کے نقش قدم کو اپنے لئے خضر راہ بنائیں +

(لطیفہ بیگم از کلکتہ)

KHILAFAT LIBRARY

فضائلِ درود شریف

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا -

ترجمہ: یقیناً اللہ تعالےٰ اور ملاء اعلےٰ درود بھیجتے ہیں حضور سرورِ کائنات پر - اے مومنو تم بھی درود صلوٰۃ بھیجو - آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ۔ اور سلام بھیجو - سلام بھیجنا خوب -

پس جس طرح ہر مومن پر نماز - روزہ - حج - زکوٰۃ - کلمہ فرض ہے - اسی طرح اللہ تعالےٰ کے حبیب حضرت سرورِ کائنات جناب محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا بھی ہر مسلم کے لئے واجب ہے - جس شخص کو اللہ تعالےٰ خود محمدؐ کہہ کر پکارے - تو اس کی تعریف کرنے والا کونسا قلم یا کونسی زبان ہے - مگر تاہم بقدر انسان سے ہوسکے حتی الوسع اپنی طرف سے کمی نہیں کرنی چاہیئے - اگر اللہ تعالےٰ کے نزدیک کرنے والی کوئی چیز ہے - تو وہ صرف درود شریف ہے - میں نے خود سلف صالحین کی کتب میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پڑھا ہے۔ اور عالموں سے دریافت کر کے بھی اپنی تسلّی کی ہے۔ کہ خدا کے قریب بہت جلدی کرنے والی پہلے پنجگانہ نماز اپنے وقت مقررہ پر اور درود شریف جس قدر ہو سکے کثرت سے پڑھا جاوے۔

KHILAFAT LIBRARY

ایک مرتبہ درود پڑھنے کا درجہ

کتاب المصابیح میں مرقوم ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جو شخص ایک بار مجھ پر درود پڑھے خدا تعالےٰ دس بار اس پر رحمتیں بھیجتا ہے۔ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ جب مومن بندہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجتا ہے۔ تو اللہ تعالےٰ ایک فرشتے کو مقرر فرماتا ہے تاکہ فی الفور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاک روضہ پر حاضر ہو کر کہے۔ اے رسول اللہ فلاں شخص فلاں آدمی کے بیٹے نے آپ پر ایک بار درود بھیجا ہے۔ تو حضور کمال فرحت وخورسندی سے جواب میں فرماتے ہیں۔ کہ اگر اس نے ایک دفعہ مجھ پر درود بھیجا ہے۔ تو تُو دس بار میری طرف سے اس پر صلوٰۃ پڑھ۔

پس یہ نہایت خوش کن گھڑی ہے۔ کہ تمہارا سلام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر پہنچ جائے۔ اور پھر کیا ہی خوش قسمتی ہے۔ کہ یہ بندہ حضور کی یاد اور ان کے جواب باصواب سے بھی سرفراز ہو جائے۔ نبی کریم نے فرمایا۔ کہ سب سے زیادہ مقرب قیامت کے دن میرے لئے وہ شخص ہوگا جو مجھ پر بہت دفعہ درود پڑھے۔ خاص کر جمعۃ المبارک کی رات کو اور جمعہ کے دن کو تو بہت ہی دفعہ درود پڑھے۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وَالِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰے عَلَیَّ اِلٰی مِائَۃَ مَرَّۃً لَیْلَۃَ الْجُمُعَۃِ غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ ذُنُوْبَ عِشْرِیْنَ سَنَۃً وَمَنْ صَلّٰے عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ مِائَۃَ مَرَّۃً غَفَرَ اللّٰہُ ذُنُوْبَ مِائَۃِ سَنَۃٍ۔

ترجمہ:۔ جس نے مجھ پر اور میری آل پر جمعہ کے دن ایک سو بار درود پڑھا۔ اس کے ایک سو برس کے گناہ معاف کئے گئے۔

جمعہ کے دن ہزار بار درود پڑھنے کا درجہ

ایک اور حدیث میں وارد ہے۔ کہ جو شخص جمعہ کے دن ایک ہزار بار درود شریف پڑھے۔ وہ نہیں مرتا۔ تاوقتیکہ جنّت الفردوس میں اپنا گھر نہ دیکھ لے۔ اور جو شخص جمعہ کی رات میں ہزار بار درود اور دو رکعت نماز اور ہر ایک رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ دفعہ آیت الکرسی۔ اور گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ اور سلام کے بعد ایک سو بار درود شریف پڑھے تو ضرور حضور سرور کائنات کو خواب میں دیکھے گا۔ اور جو آدمی آپکی زیارت خواب میں کرے اُس پر دوزخ کی آگ حرام ہوگی۔ انشاء اللہ۔

مگر درود شریف کے پڑھنے کا مناسب وقت یہ ہے۔ کہ آدمی باوضو ہو۔ اور حتی المقدور قبلہ کیطرف منہ کر کے بیٹھے۔ گلی کوچوں میں پھرتے وقت یا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کسی ناپاک جگہ میں درود پڑھنا منع ہے ٭

(باقی انشاء اللہ آئندہ)

(امتہ اللہ جان۔ جہلم)

KHILAFAT LIBRARY

بنگلہ اکبانہ میں لجنہ اماء اللہ کا قیام

بفضلہ تعالےٰ دن بدن سلسلہ عالیہ ترقی پر ہے۔ یہ بھی محض اللہ تعالےٰ کا خاص فضل ہے۔ کہ جس نے ہمیں ایسے اعلےٰ کام کرنے کی توفیق دی ہے۔ اس عالی ہمت بخشنے والے کا پورا پورا شکرگزار ہونا بھی ہماری ہمت سے باہر ہے۔

چنانچہ یہاں ایک گاؤں ہے۔ جس میں کچھ احمدی بہنیں اور بھائی مقیم ہیں۔ سوان کی ہمت کو مدِّنظر رکھتے ہوئے معصومہ رشید صاحبہ سابق سیکرٹری لجنہ اماءاللہ امرتسر نے یہاں بھی لجنہ کا قیام کرنے کے لئے تحریک کی۔ سوان کے فرمان کے مطابق افتتاحی اجلاس زیر صدارت اہلیہ صاحبہ قاضی محمد حنیف صاحب ضلعدار کے بتاریخ ۱۶ر جولائی بعد نماز جمعہ کے منعقد ہوا۔ خدا کے فضل سے یہ اجلاس باوجود عورتوں کی کمی کے بھی کچھ کم فخر نہیں رکھتا۔ کیونکہ جنگل میں ایسے کام کرنا بھی نہایت ہمت کا کام ہے۔ بعد تلاوت قرآن کریم کے ہمشیرہ معصومہ رشید نے حضرت صاحب کی ابتدائی تحریک سے سب بہنوں کو آگاہ کیا اسکے بعد موصوفہ نے درثمین سے احسانات الٰہی نظم پڑھ کر سنائی بعد اس کے عاجزہ نے رسول کریم کی پیدائش سے پہلے اور بعد کے حالات زبانی بیان کئے۔ چنانچہ جیسا کہ عرب کی حالت تھی اور بعد میں وہ گویا تاریکی مبدل بہ نور ہو گئی پھر خاکسارہ نے کشتی نوح کے چند صفحات پڑھ کر سنائے۔ یہاں ایسی بہنیں بھی ہیں۔ جو بیچاری تعصب کے گڑھے میں گری ہوئی ہیں۔ اس لئے ایمان کی پختگی کے لئے والدہ صاحبہ رفیق احمد نے پنجابی میں نہایت سلیس زبان میں وفات مسیح ناصری پر تقریر کی۔ چنانچہ ان کی خوشبیانی اور جوشیلے انداز نے سامعین کے دلوں پر بہت اثر کیا۔ بعد دعا کے جلسہ برخاست ہوا اور بہنوں کو شربت پلا کر روانہ کیا۔ یہ بہنوں کا کچھ کم ایثار نہیں۔ جو باوجود اس قدر سخت گرمی کے بھی دوپہر کے وقت دس کوس پیدل آتی جاتی ہیں۔ یہ سب برکت ہمارے امام خلیفۃ المسیح ثانی کی ہے۔ جنہوں نے ہماری بزدلی کو دور کر دیا ہے۔ اور اس قدر بڑے بڑے کام کرنے کے لئے بھی بہنیں کمربستہ رہتی ہیں۔ خدا تعالےٰ ہمارے ارادوں میں دن دوگنی رات چوگنی ترقی کرے۔ آمین۔ خدا تعالےٰ نے بہنوں کو ایسے ایثار کا بدلہ نیک دیوے۔ اور ہماری زندگی کا اصلی مقصد پورا کرے۔ آمین۔

(والسلام مسعودہ خاتون سیکرٹری لجنہ اماء اللہ بنت قاضی محمد حنیف صاحب ضلعدار نہر بنگلہ اکبانہ رکھ برانچ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ جموں

اس جلسہ سے کچھ عرصہ پیشتر لجنہ جموں کا قیام ہوا جس میں بالاتفاق رائے احمدی خواتین مندرجہ ذیل عہدہ داران کا انتخاب ہوا۔

(۱) محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ۔ پریذیڈنٹ۔

(۲) محترمہ مریم بی بی صاحبہ۔ وائس پریذیڈنٹ۔

(۳) محترمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ۔ سیکرٹری۔

(۴) نور بیگم ۔ نائب سیکرٹری۔

(۵) " ۔ آمین۔

آج کل اکثر عہدیداران انجمن خواتین احمدیہ کشمیر میں تشریف فرما ہیں۔ نیز یہاں خواندہ عورتوں کی تعداد نہایت قلیل ہے۔ مگر تاہم لجنہ کو برقرار رکھنے کے لئے آج ۲۸ جولائی کو عاجزہ کے زیر اہتمام جلسہ ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد معصوم بچیوں نے صداقت اسلام پر چند اشعار پڑھ کر حاضرات کو محظوظ کیا۔ اس کے بعد سکینہ بی بی صاحبہ نے نماز کی حقیقت پر مضمون پڑھا۔ جس میں چھوٹی بچیوں کو نماز پڑھنے کی تاکید کی۔ بعد ازاں صفرا بیگم صاحبہ نے درثمین میں سے ایک نظم فضائل اسلام پڑھکر اپنی خوش الحانی کا پورا پورا ثبوت دیا۔ پھر عاجزہ نے تعلیم نسواں پر ایک مختصر سی تقریر کی اور بتایا۔ کہ تعلیم ہی ہماری ترقی کا ذریعہ ہے۔ اور یہاں کے موجودہ حالات کو مدنظر رکھکر چھوٹی لڑکیوں کو تعلیم دینے کا ذمہ لیا۔ اور کہا کہ خاکسارہ موسم گرمی کی تعطیلات میں طالبات کو پڑھانے کے لئے تیار ہے۔ حاضرات کو عقاید احمدیہ کے متعلق آگاہ کیا۔ اور نیز عورتوں کو وقت پر حاضر ہونے کی تاکید کی گئی۔ بایں ہمہ ماہوار چندہ ادا کرنے کی تحریک کی۔ کہ مالی قربانی بھی ہمارے لئے نہایت ضروری ہے۔ پھر محترمہ صفرا بیگم صاحبہ زبیدہ بیگم صاحبہ نے نعتیہ اشعار پڑھے۔ جنہیں بیان کیا۔ کہ احمدیت ہی نجات کا ذریعہ ہے۔ بعد دعا جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔ قومی بھائیوں کیلئے جو کہ آجکل ظلم کا شکار ہو رہے ہیں۔ اور جن کی حالت ناگفتہ بہ ہے۔ ان کے حق میں دعا کی گئی۔

حاضرین جلسہ کی تعداد تقریباً بیس پچیس تھی جن میں دو غیر احمدی عورتیں بھی شامل تھیں جنہوں نے خاص طور پر توجہ دی۔ اور اچھا اثر لیا۔ اور آئندہ جلسوں میں شرکت کرنے کے لئے اشتیاق ظاہر کیا۔ میں مصباحی بہنوں سے استدعا کرتی ہوں۔ کہ وہ دعا کریں۔ کہ خدا ہمارے کاموں میں برکت دے۔

نور بیگم (ہمشیرہ مسٹر محمد ابراہیم بی۔ اے)

نائب سیکرٹری لجنہ اماء اللہ جموں۔

KHILAFAT LIBRARY

توسیع اشاعت مصباح احمدی خواتین کا فرض ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنا اپنا خیال

۱۔ مرد فطرتاً ازدواج ثانی کا خواہشمند ہے۔ اور عورت ارادةً۔

KHILAFAT LIBRARY

۲۔ مردوں میں عورتوں کی نسبت طاقت برداشت کم ہوتی ہے۔

۳۔ عورت ۱۵ سے ۲۰ سال کی عمر میں تخلیق کا انتہائی کمال بن جاتی ہے۔ لیکن مرد بوڑھا ہونے تک بھی ہر چیز میں نامکمل سا معلوم ہوتا ہے۔

۴۔ بہترین مرد وہ ہے۔ جو عورت کو اپنی زندگی کا رفیق سمجھے۔ اس پر اعتماد کرے۔ اُسے اپنا رازدار بنائے۔ اور زندگی کی کشتی کو میاں بیوی ملکر تعاون کے چپوؤں سے تجربات کے پار پہنچائیں۔

۵۔ شادی کے بعد میاں بیوی کے بگاڑ کا سب سے بڑا سبب یہ ہوتا ہے۔ کہ میاں بیوی سے اب اس قسم کی محبت آمیز باتیں نہیں کرتا۔ جیسی شادی سے قبل کرنے کا عادی تھا۔ مرد تو یہ سمجھتا ہے۔ کہ شادی ہونے کے بعد اس کا کام ختم ہو گیا ہے۔ لیکن عورت سمجھتی ہے۔ کہ اس کی زندگی کا حقیقی دور اب شروع ہوا ہے۔ اس لئے وہ مرد کی بے رُخی اور کم توجہی سے پریشان ہو جاتی ہے۔

۶۔ مرد عورت کو صرف گوشت اور پوست کا ایک حسین مجموعہ سمجھتے ہوئے صرف اُسے تفریح کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ اُسے کشمکش حیات میں نہ اپنا رفیق بناتے ہیں۔ نہ اپنی مشکلات میں اسے رازدار بنانا ضروری سمجھتے ہیں۔ وہ یہ نہیں سمجھتے کہ عورت میں خوبصورتی کے علاوہ دل، روح اور جذبہ بھی موجود ہے جس سے کام لینے پر مرد اپنی بہت سی مشکلات پر قابو پا سکتے ہیں۔

۷۔ مردوں کی عادت ہے۔ کہ وہ عورت کی ہر بات میں مخالف کرتے ہیں۔ جہاں نہیں کہنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ وہاں "ہاں" کہتے ہیں۔ اور جہاں ہاں کہنے کی وہاں "نہیں"۔

۸۔ مرد ہمیشہ عورت کے منہ پر اسے کم عقل اور کوتاہ فہم کہنے کے عادی ہیں۔ کوئی عورت خندہ پیشانی سے یہ الزام برداشت نہیں کر سکتی۔

۹۔ عورت مرد سے زیادہ حسّاس ہوتی ہے۔ اگر وہ فوری اثرات کے ماتحت کسی وقت تیز کلامی بھی کرے۔ تو تھوڑی دیر بعد اپنے کئے پر پشیمان بھی نظر آتی ہے۔

۱۰۔ جب عورت مرد سے محبت کرتی ہے۔ تو وہ اپنا سب کچھ کھو دیتی ہے۔ مگر جب مرد محبت کرتا ہے۔ تو وہ اپنی تمام چیزوں کو قربان نہیں کرتی۔

KHILAFAT LIBRARY

۱۱۔ صحیح معنوں میں عورت وہ ہے۔ جو اپنے گھر اپنے بچوں اور اپنے خاوند میں دلچسپی لیتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برساتی معمہ

جب بارش برس رہی ہو - اس معمہ کو حل کرو - صحیح حل کرنے والی بہن کو ایک نہایت عمدہ کتاب خانہ داری کے متعلق انعام میں دیجائیگی - یکم ستمبر تک حل ایڈیٹر صاحب کے نام بھیج دیویں - ایک سے زیادہ حل کا فیصلہ بذریعہ قرعہ اندازی ہوگا - ایڈیٹر کا فیصلہ قطعی ہے *

(ج - ۸)

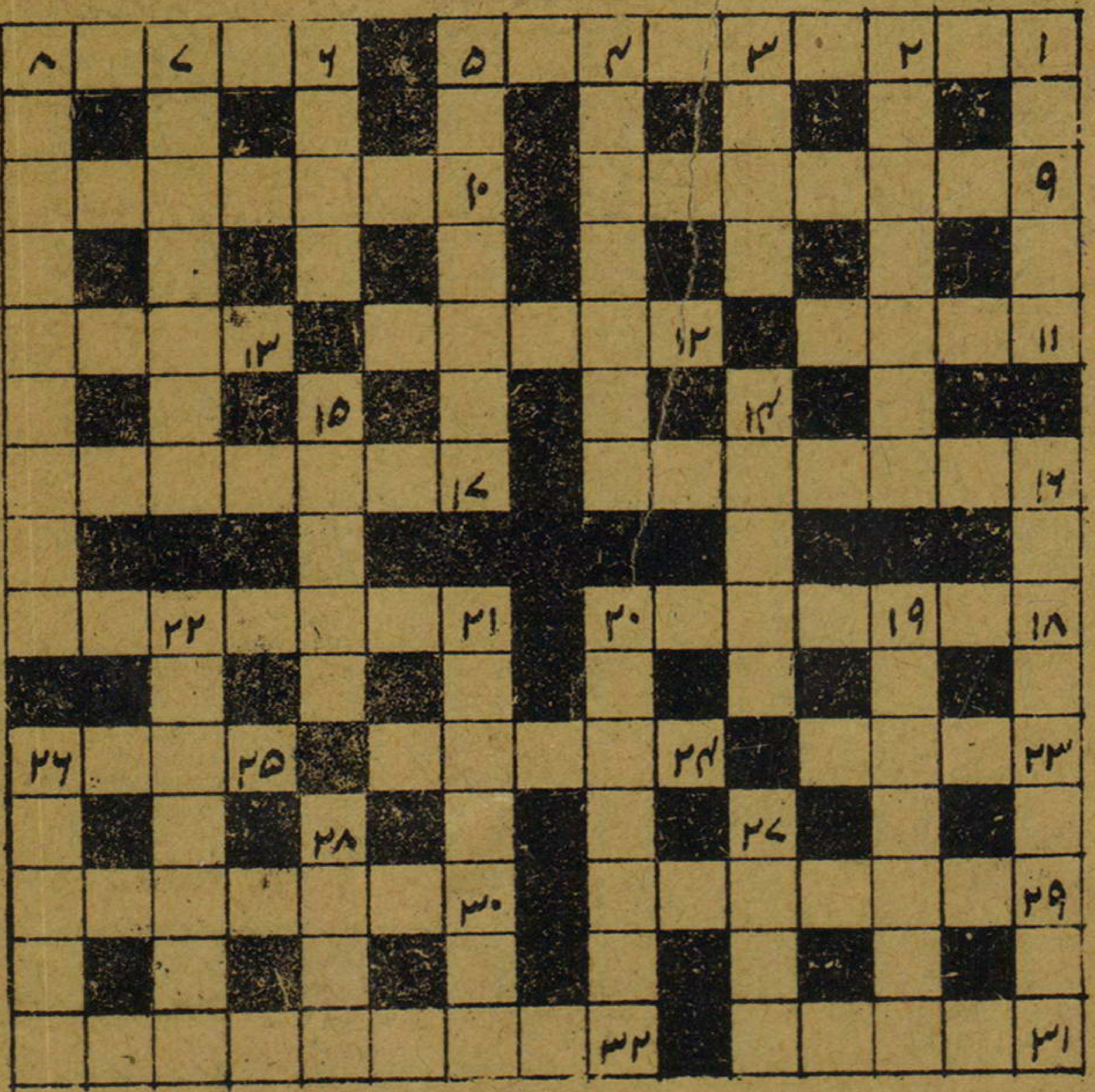

دائیں سے بائیں :-

(۱) حضرت خلیفۃ المسیح کا اشتہار

(۶) کھال اتارنا -

(۹) ہر آدمی کو سیکھنی چاہیئے -

(۱۰) بھارت ماتا -

(۱۱) بہتان -

(۱۲) پہرہ دار ہوتا ہے -

(۱۳) پالتو پرندہ -

(۱۶) سب سے بڑی قومیت

(۱۷) مذہب میں نئی نئی باتیں داخل کرنیوالا دل

(۱۸) روشنی کا ذریعہ -

(۲۱) سوال -

(۲۳) نبع -

(۲۴) موت کو بھی کہ سکتے ہیں -

(۲۵) لڑائی -

(۲۹) عربی کے سوا سب زبانیں ہیں -

(۳۰) ؟ بڑھاپے میں اُتر تا ہے -

(۳۱) "کہاں ہیں؟" کا جواب -

(۳۲) عقل رکھنے والے -

اوپر سے نیچے :-

(۱) سلسلہ احمدیہ کا ایک محکمہ -

(۲) گورنمنٹ ہند کا ایک عہدہ -

(۳) دوست -

(۴) عورتیں ہی ہوتی ہیں -

(۵) "یہ بات ٹھیک نہیں" -

(۶) اس کو ہلانا پہلوان کا ہی کام ہے -

(۷) ؟ کے برتن ہوتے ہیں -

(۸) احمدیوں کا دعویٰ ہے - کہ ہم سب سے بڑھکر ؟ ہیں

(۱۴) ہندو سکھوں کی قبروں کو کہا جاتا ہے -

(۱۵) ؟ رقعے شادی وغیرہ کے موقعہ پر بھیجے ہیں

(۱۶) شمس و قمر ستارے -

(۱۹) درخت کے حصے گنو؟

(۲۰) مہربانیوں کا مشکور - (۲۱) تسکین -

(۲۲) خدا کی تمام خلقت (۲۶) ایک خوشبو - ... (۲۷) شیطان کو لگتے ہیں - (۲۸) سمجھدار آدمی *

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۰۶
اخبار مصباح - قادیان دار الامان ضلع گورداسپور (پنجاب)

ٹی کوزی

سامان :- نرم زرد رنگ یا وہ کپڑا جو ہری چھیل سے موسوم ہوتا ہے - حسب پسند ریشم سے بنائیں - نہائت خوشنما معلوم ہوگی +

اگر نیلے رنگ کے کپڑے پر سفید پھول بنائیں - تو بہت بہتر ہوتا ہے - ایمبرائڈری ناپسند ہو - تو سلمہ سے بنائیں - اوپر ڈوراپر مکیش درکار ہوگی +

مرسلہ
نور بیگم (از جموں)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام سٹیم پریس قادیان میں چھپوا کر مالکان کے لئے قادیان سے شائع کیا)